بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

نوحہ

شہادت امام حسین علیہ السلام

ہائے کوئ تو پیاس بجھائے حسین کی
سۂ روز کی ہے پیاس وہ ہائے حسین کی

برچھی نکالیں سینۂ اکبر سے کس طرح
دنیا اندھیری ہوگئ ہائے حسین کی

اصغر کی لاش کیسے بتائیں رباب کو
ہائے مدد کو کوی تو آئے حسین کی

قاسم کی لاش رن میں جو پامال ہوگئ
بیچارگی غضب کی تھی ہائے حسین کی

شۂ پر نثار ہوگئے زینب کے لال آہ
کیا بیکسی تھی کون بتائے حسین کی

عباسِ باوقار نہ لوٹے فرات سے
لگتا تھا کمر ٹوٹی تھی ہائے حسین کی

اٹھارہ ہاشمی جواں کربل میں کھودیئے
ساری کمائ لٹ گئ ہائے حسین کی

تن سے جدا امام کا سر ہائے کردیا
قربانی وہ عظیم تھی پیاسے حسین کی

بابا کو ڈھونڈتی ہے سکینہ جو دشت میں
ننھی سی لاڈلی ہے وہ ہائے حسین کی

دو عابدِ بیمار کو پرسہ امام کا
باقی وہی نشانی تھی وائے حسین کی

جلتے ہیں خیمے اور پریشاں ہیں بیبیاں
سر ننگے بہنیں ہوگئیں ہائے حسین کی

سابقؔ نہ ہوتیں زینبِ عالی مقام تو
باقی یہ رہتی داستاں کیسے حسین کی

سید حسن اختر سابقؔ ، آسٹن، ٹکساس

۱۷/۱/اپریل ۲۰۰۸ء